توبہ کا مہینہ

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ وَالسّلامُ عَلى سَيّد الأَنبياءِ وَالمرسَلين، وعَلى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْن، وَمَن تَبِعَهُم بِإِحْسَانٍ إِلى يَوْمِ الدِّين، أَمّا بَعد: فَأَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشّيطانِ الرَّجِيْم، بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم.

حضور پرنُور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّٰهُمَّ صلِّ وسلِّمْ وبارِكْ علَى سيّدِنَا ومولانا وحبيبِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

رمضان تبدیلی کا بہترین موقع ہے

عزیزانِ محترم! الحمد للہ رمضان المبارک کا مہینہ عظیم الشان، مقدّس، رَحمتوں، برکتوں، سعادتوں اور فیوض وانعاماتِ ربّانی کا گراں قدر مجموعہ ہمارے درمیان موجود ہے، کچھ دن گزر گئے اور کچھ گزر رہے ہیں، اس مبارک مہینہ میں اللہ کریم کی رَحمت ومغفرت کا دریائے فضل وکرم خُوب بہتا ہے، یہ رب تعالیٰ کا کرم ہے کہ اس نے ہمیں ماہِ رمضان عطا فرمایا، اس ماہ میں بندہ خود بخود نیکیوں کی طرف راغب ہوجاتا ہے، اور قلب وجگر پر رُوحانیّت کی فضا چھا جاتی ہے۔ اس ماہِ مبارک میں ہمیں اپنی اِصلاح کرنی ہے، یہ سنہرا موقع ہے، جو لوگ غفلت وسستی کا شکار ہیں وہ اس مہینے کو غنیمت جانتے ہوئے رمضان میں شراب نوشی ودیگر نشہ آور اشیاء کے

متلاشی ہیں، جو عزم وارادہ انہیں تیرہ چَودہ گھنٹے مُباحات سے روکے رکھتا ہے، وہ محرّمات سے نَجات کیوں نہیں دلا سکتا، لیکن عزمِ محکم شرط ہے، رمضان کا مہینہ عیش وعشرت، بسیار خوروں، انانیّت، خود پسندی، بخل وکنجوسی، بدنگاہی، غصّہ و مشتعل مزاج لوگوں کے لیے غنیمت ہے، وہ انکساری، تواضُع، جُودوسخا، بُردباری، صبر وتحمل جیسے اَوصاف اپنائیں۔

رمضان ہی وہ عظیم الشان مہینہ ہے جس میں رُشد وہدایت کا اَبدی خزینہ، فلاح ونَجات کا دائمی ضابطہ اور سرورِ کونین ﷺ کا عظیم معجزہ قرآنِ حکیم نازل ہوا، اس مہینہ میں رَحمت ومغفرت کی ہوائیں چلتی ہیں، یہ مہینہ دین ودنیا کی بھلائی، آخرت کی کمائی، نیکیوں کا مَوسمِ بہار اور اپنی اِصلاح کا بہترین موقع ہے، یہ گناہوں اور نافرمانیوں والی زندگی سے تَوبہ کرکے اُسے سَنوارنے کا موقع ہے، تَوبہ کرکے زندگی کو سنوارنے والے اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ ومحبوب بندے ہوتے ہیں، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿إِنَّ اللهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾[1] "اللہ تعالی بہت تَوبہ کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے، اور ستھرے لوگوں سے محبت فرماتا ہے"۔ لہٰذا اس سنہری موقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے ہم میں سے ہر ایک کو سچی تَوبہ کرکے اپنی دنیا وآخرت سنوارنا، اور اللہ ورسول کا پیارا بن جانا چاہیے۔

برادرانِ اسلام! رمضان کا مہینہ تربیتِ انسانیّت کا موقع فراہم کرتا ہے،

---

(۱) پ۲، البقرة: ۲۲۲.

رمضان شریف ہمارے نُفوس کو پاکیزگی عطا کرتا ہے، صبحِ صادق سے غروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور گناہوں سے روک کر نفسِ اَمّارہ کی اِصلاح کرتا ہے، مظلوموں کے دُکھ درد کا احساس دلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توبہ، استغفار اور اپنے آپ میں تبدیلی لانے کا موقع فراہم کرتا، اور توبہ کی برکت سے اپنے بندوں کے گناہ مُعاف فرما کر اُن کے درجات بلند فرماتا ہے، ویسے تو بندہ کسی بھی وقت توبہ کر کے اپنے نامۂ اَعمال کو نیکیوں میں تبدیل کر سکتا ہے، وقت کی کوئی قید نہیں، لیکن رمضان المبارک کا عظیم الشان مہینہ توبہ، اِصلاح اور اپنی زندگی میں انقلاب لانے کے لیے بہت ہی اچھا موقع ہے۔

اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے سے بہت خوش ہوتا ہے، مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا: «للهُ أَشَدُّ فَرَحاً بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ، حِيْنَ يَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ أَحَدِكُمْ، كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِأَرْضِ فَلاَةٍ، فَانْفَلَتَتْ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ، فَأَيِسَ مِنْهَا، فَأَتَى شَجَرَةً، فَاضْطَجَعَ فِيْ ظِلِّهَا، قَدْ أَيِسَ مِنْ رَاحِلَتِهِ، فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذَا هُوَ بِهَا، قَائِمَةً عِنْدَهُ»[1] "اگر تم میں سے کوئی جنگل میں اپنی سواری پر ہو، اور وہ سواری اس سے گم ہو جائے، جس پر اُس کے کھانے پینے کا سامان لَدا ہو، پھر وہ تلاش وجستجو کے بعد مایوس ہو کر ایک درخت کے سائے میں لیٹ جائے، اچانک وہ سواری اس کے پاس آکھڑی ہو، تو اُسے جس قدر خوشی ہوگی، اللہ تعالیٰ

---

(١) "صحيح مسلم" كتابُ التَّوبةِ، بابُ فِي الحَضِّ...، ر: ٦٩٦٠، صـ١١٩١.

اپنے بندے کی تَوبہ پر اس سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے"۔

رمضان کے بقیہ ایّام کو غنیمت جانو

محترم بھائیو! رمضان المبارک کو غنیمت جانیے، ذَوق وشَوق سے عبادت کریں، پرہیز گاری سے روزے رکھیں، راتوں کو قیام کریں، قرآنِ کریم، ذکر ودُرود، نوافل، صدقات وخیرات اور دیگر اعمالِ صالحہ کی کثرت کرکے اپنا دامن رَحمتوں برکتوں سے بھریں، اور اپنے اَہل وعِیال اور دوست واَحباب کو بھی ترغیب دیں، اکلِ حلال وصدقِ مقال کا خاص خیال رکھیں، جُھوٹ، غیبت، چغلی، گالی گلوچ، فحش کلامی اور دیگر گناہوں سے روزہ کو مجروح نہ کریں۔

بدنصیب ہیں وہ لوگ جو رمضان کو پالینے کے باوجود بھی خیر سے محروم رہتے ہیں، حضرت سیّدنا عُبادہ بن صامِت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، رمضان کی آمد پر رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: «أَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرُ بَرَكَةٍ، فِيهِ خَيْرٌ يُغَشِّيكُمُ اللهُ [فِيهِ]، فَتَنزِلُ الرَّحْمَةَ، وَتُحطُّ الْخَطَايَا، وَيُسْتَجَابُ فِيهِ الدُّعَاءُ، فَيَنْظُرُ اللهُ إِلَى تَنَافُسِكُمْ، وَيُبَاهِي بِكُمْ مَلَائِكَتَهُ، فَأَرُوا اللهَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ خَيْراً؛ فَإِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ حُرِمَ فِيهِ رَحْمَةَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ»[1] "تمہارے پاس برکت والا مہینہ رمضان آگیا ہے، اس میں خدا کی رَحمت نے تمہیں ڈھانک لیا ہے، خدا تعالی رَحمتوں کا نزول فرمارہا ہے، گناہ مُعاف کیے جارہے ہیں، دعائیں قبول ہو رہی ہیں، اور

---

(١) "مسند الشاميين" كتابُ ما انتهى إلينا من مسند عبادة...، ر: ٢٢٣٨، ٣/ ٢٧١.

اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے کہ کَون تم میں سے عبادتوں اور نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے، پھر وہ (اَیسے عابدوں کا) اپنے فرشتوں میں فخر فرماتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کو اپنا جوشِ عمل دکھاؤ، اور (یاد رکھو) یقیناً حقیقی بدبخت وہ شخص ہے، جو اس مبارک مہینہ میں بھی اللہ عزّوجلّ کی رَحمتوں سے محروم ہے"۔

عزیز دوستو! رمضان کا مہینہ ہمیں اپنی اچھائیوں اور برائیوں کا محاسبہ کرنے کا بہترین مَوقع فراہم کرتا ہے، رمضان المبارک اپنی برکتیں رَحمتیں لُٹا رہا ہے، خالقِ کائنات جلّ جلالہ نے اس کی برکتیں لُوٹنے کا ایک بار پھر ہمیں موقع فراہم کیا ہے، رمضان کو غنیمت جانیے، کئی لوگ تھے جو پچھلے رمضان میں ہمارے ساتھ تھے، مگر اَب وہ ہم میں نہیں، زندگی کا کوئی بھروسا نہیں، ناجانے کب مَوت آجائے، لہٰذا اس موقع کو غنیمت جان کر فائدہ اُٹھالیں؛ کہ جو وقت گزر جاتا ہے وہ پھر ہاتھ نہیں آتا، ماہِ رمضان کو غنیمت جان کر اس میں اپنی بخشش ومغفرت کا سامان کرلینا چاہیے، رمضان المبارک کے ہر عشرے میں بے شمار رَحمتیں، برکتیں، فضیلتیں اور عنایتیں مَوجود ہیں، بس ضرورت ہماری کوشش ومحنت کی ہے، کہ ہم رمضان کے ان مقدّس ایّام کو غنیمت جان کر اعمالِ صالحہ بجالائیں۔

حضرت سیّدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ دو عالَم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا: «وَهُوَ شَهرٌ أوّلُهُ رَحمةٌ، وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرةٌ، وَآخِرُهُ عِتقٌ مِّنَ النَّار»(١)

---

(١) "شعب الإيمان" باب في الصيام، فضائل شهر رمضان، ر: ٣٦١١، ٣/ ١٣٣٢.

"رمضان اَیسا مہینہ ہے جس کی ابتداء رَحمت، درمیان مغفرت، اور آخری حصہ جہنم سے آزادی کا ہے"۔ لہٰذا ہمیں ان مبارک ایّام سے خوب فائدہ اُٹھانا ہے، اِن میں نیکیوں کا ثواب بڑھا دیا جاتا ہے، گناہوں سے سچی تَوبہ کرکے اللہ ورسول ﷺ کو راضی کرنا ہے، رمضان المبارک میں عبادات وطاعات کا اہتمام، تلاوتِ قرآن وتسبیح، ذکر واَذکار، دُرود وسلام اور استغفار میں وقت صرف کرنا چاہیے، ہمیشہ اسی طرح وقت کا صحیح استعمال کرنا ہے، اور اسی طرح پورا سال عبادات کے اہتمام کو برقرار رکھنا ہے۔

رمضان میں غفلت وسُستی

حضراتِ گرامی قدر! دنیا کی زندگی تو فانی وچند روزہ ہے، اس کی تمام آسائشیں، آرائشیں اور لذّتیں بھی عارضی وفانی ہیں، لیکن انسان اِن پر فریفتہ ہوکر رمضان جیسے بابرکت مہینے میں بھی بسا اَوقات رب تعالیٰ کی ناراضگی والے کاموں میں مشغول رہتا، تَوبہ واعمالِ صالحہ کی بجاآوری سے غافل رہتا ہے، اور یہ چیز انتہائی خطرناک نادانی ہے، ہمارا ہر سانس جَوہرِ اَنمول ہے، حتّٰی کہ دنیا کی کوئی نعمت ایک سانس کا بھی بدل نہیں ہوسکتی، لیکن انسان لمبی لمبی اُمیدوں میں مبتلا ہوکر تَوبہ واستغفار سے غافل رہتا ہے، اچھا انسان وہ ہے جو رب تعالیٰ کی بارگاہ میں جُھک جائے، گِریہ وزاری کرے، مُعافی مانگ کر آئندہ گناہوں سے بچتا رہے، حضرت سیّدنا اَنس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، مصطفی جانِ رَحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا: «کُلُّ ابْنِ آدَمَ

خَطَّاءٌ، وَخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ»[1] "ہر آدمی خطا کار ہے، اور خطا کاروں میں بہتر وہ ہیں جو اپنے گناہوں سے توبہ کرلیں"۔ لہذا ہم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ غفلت وسستی کو دُور کرکے اِطاعت وعبادتِ الٰہی پر کمربستہ ہوجائے، رمضان شریف میں اَحکامِ الٰہی اور اِرشاداتِ رسالت پناہی ﷺ کی تعمیل کے لیے مزید کوشاں رہے، تلاوتِ قرآن، فرائض ونوافل کی بجاآوری وکثرت کرے، ذکر ودُرود سے اپنی زبان تَر رکھے، اپنے گناہوں کی مُعافی مانگے، آئندہ گناہ نہ کرنے اور زندگی شریعت کے مطابق گزارنے کا عزمِ مصمم کرے، یقیناً اللہ تعالی اپنے بندوں کی تَوبہ قبول فرماکر اُسے اپنا محبوب وپسندیدہ بنالیتا ہے۔

اللہ تعالی گناہ مٹاتا اور تَوبہ قبول فرماتا ہے

میرے بزرگو ودوستو! رمضان کے مبارک مہینے میں تَوبہ واستغفار سے غافل نہیں رہنا ہے؛ کہ تَوبہ کی بدَولت دونوں جہاں کی کامیابی وکامرانی مقدّر ہوتی ہے، تَوبہ کے دروازے کبھی بند نہیں ہوتے، بندہ جب بھی تَوبہ کرلے، اللہ تعالی اس کی تَوبہ قبول فرمالیتا ہے، خالقِ کائنات عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عالی شان ہے: ﴿غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ﴾[2] "اللہ تعالی گناہ بخشنے والا اور تَوبہ قبول فرمانے والا ہے"۔

---

(١) "جامعُ التِّرمذي" أَبوابُ صِفَةِ الْقِيامَةِ، ر: ٢٤٩٩، صـ٥٦٨.

(٢) پ٢٤، المؤمن: ٣.

سچی تَوبہ کے ارکان وشرائط

میرے محترم بھائیو! توبہ سچی ہونی چاہیے، اپنے جُرم وگناہ کا اعتراف ہو، اس پر نَدامت وشرمندگی ہو اور آئندہ وہ گناہ نہ کرنے کا پختہ عہد ہو، اَیسی تَوبہ کی بدَولت بندہ کفر، فسق، حقوقُ اللہ وحقوقُ العباد میں کوتاہی اور تمام بُرے اعمال سے پاک ہو جاتا ہے، نیک کاموں کی عادت پڑ جاتی ہے۔ سچی تَوبہ کو توبۃُ النصوح کہتے ہیں، ارشادِ خداوندی ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا تُوْبُوْآ إِلَى اللهِ تَوْبَةً نَّصُوْحاً﴾[1] "اے ایمان والو! اللہ تعالی کی بارگاہ میں اَیسی تَوبہ کرو جو آئندہ کے لیے پکّی نصیحت ہوجائے"۔ اس آیتِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ ہر مسلمان اپنے رب تعالی کی بارگاہ میں تَوبہ کرے، خواہ گنہگار ہو یا نیکوکار، کہ سچی تَوبہ گناہوں کی مُعافی اور جنّت میں داخلے کا اہم ترین ذریعہ ہے۔

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! گناہوں سے تَوبہ ہر ایک پر لازم وضروری ہے، اگر گناہ کا تعلق حقوقُ اللہ سے ہے، تو اَیسے گناہ کے لیے تَوبہ کی تین ۳ شرطیں ہیں: (۱) ربِ کریم کی بارگاہ میں اپنے گناہ کا اعتراف کرے، (۲) اپنے گناہ پر نادِم وشرمندہ ہو، (۳) آئندہ وہ گناہ نہ کرنے کا پختہ عزم وارادہ کرے، اگر ان میں سے ایک شرط بھی کم ہوئی تو تَوبہ صحیح نہیں ہوگی۔

اور اگر گناہ کا تعلق حقوقُ العباد سے ہے، تو اس کی تَوبہ کے لیے چَوتھی شرط یہ

---

(۱) پ۲۸، التحریم: ۸.

بھی ہے کہ حقدار کا حق ادا کرے، اگر کسی کا مال وغیرہ ناحق لیا ہو تو اُسے واپس کرے، اگر کسی پر تہمت لگائی، یا کسی کی غیبت کی ہو اور جس کی غیبت کی ہو اسے معلوم ہو جائے تو اُس سے مُعافی بھی مانگے۔ نادانیوں یا بَشری کمزوریوں کے سبب غلطیاں سَرزَد ہو جاتی ہیں، مگر وقت ضائع نہ کریں، فوراً اللہ تعالی کی بارگاہ میں صدقِ دل سے تَوبہ کریں، رحیم وکریم پروَردگار جَلّ جَلالُہ تَوبہ کرنے والے کے گناہ اپنے فضل وکرم سے یُوں مٹا دیتا ہے، کہ کسی اَور کو ان کا علم ہی نہیں ہو پاتا، اور قبر و حشر کی رُسوائی سے بھی بچا لیتا ہے۔

تَوبہ کے ثمرات وفوائد

محترم بھائیو! تَوبہ سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے، گناہ مُعاف ہوتے ہیں، درَجات بلند ہوتے ہیں، رَحمتوں برکتوں کا نُزول ہوتا ہے، قحط سالی کو ربِ کریم دُور فرما کر بارش نازل فرماتا ہے، حضرت سیّدنا ہُود علیہ السلام نے اپنی قَوم کو تَوبہ کی دعوت دی، جسے اللہ تعالیٰ نے اس طرح بیان فرمایا: ﴿وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْآ إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَاراً وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ﴾[1] "اے میری قَوم اپنے رب سے مُعافی چاہو! پھر اُس کی طرف رُجوع لاؤ! وہ تم پر مُوسلادھار بارش برسائے گا، اور تم میں جتنی قوّت ہے اُس سے زیادہ دے گا، اور جُرم کرتے ہوئے اس سے رُوگردانی مت کرو"۔ تو معلوم ہوا کہ تَوبہ واستغفار کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے، اور تَوبہ کی برکت سے مال، اولاد اور عمر میں بھی

---

(١) پ١٢، هود: ٥٢.

برکت ہوتی ہے، بارشوں کا نُزول بھی ہوتا ہے۔

حضرت سیّدنا فضَیل بن عِیاض کی توبہ کا واقعہ

جانِ برادر! حضرت سیّدنا فضَیل بن عِیاض بہت مشہور اَولیائے کِرام میں سے ہیں، تَوبہ سے قبل آپ بہت بڑے ڈاکو تھے، ایک رات کہیں سے کوئی قافلہ اِن کے علاقے کی طرف آنکلا، قافلے میں سے کسی نے کہا کہ ہم اُس قریبی بستی کی طرف چلے جائیں تو بہتر ہوگا؛ کیونکہ ہمارے اس راستے میں تو فضَیل بن عِیاض ڈاکو رہتا ہے، اتفاق سے آپ نے اُن کی گفتگو سُن لی اور خَوفِ خدا سے آپ پر لرزہ طاری ہوگیا، فرمانے لگے: "اے لوگو! اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر عطا فرمائے! جب تم مجھ سے ڈرتے ہو، تو مجھے بھی اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے! میں اللہ کی قسم اُٹھا کر اِعلان کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی کوئی اَیسا کام نہیں کروں گا جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف ہو"[1]۔ چنانچہ تَوبہ کے بعد آپ علیہ الرحمۃ نے علمِ دِین حاصل کرنا شروع کیا، اور تھوڑے ہی عرصہ میں ایک صاحبِ فضیلت محدِّث ہوگئے، اور حدیث کا دَرس دینا بھی شروع کر دیا۔ تو معلوم ہوا کہ جو بندہ سچی تَوبہ کرلیتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے اپنا محبوب بنالیتا ہے، لہٰذا ہمیں بھی اپنے گناہوں سے سچی تَوبہ کرلینی چاہیے۔

اے اللہ! ہمیں رمضان المبارک میں اپنی زندگی کو نیکیوں کی طرف لانے، رمضان کے ان بقیہ ایّام کو غنیمت جاننے، تمام گناہوں سے سچی تَوبہ کرنے، تَوبہ پر

---

(١) "سیر أعلام النبلاء" بابُ فضیل بن عیاض، ٦/ ٥٢٠.

استقامت سے قائم رہنے، اور رمضان شریف میں زیادہ سے زیادہ اعمالِ صالحہ کی بجاآوری پر ہمت وتوفیق عطا فرما، رمضان شریف کی خُوب برکتیں نصیب فرما، اے اللہ! ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے قرآن وسُنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دو عالَم ﷺ اور صحابۂ کِرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی محبّت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما، ہم پر اپنی نعمتوں کی فراوانی اور اِن میں دَوام عطا فرما، اِن کی حفاظت وشکر کی توفیق عطا فرما، ہمیں دنیا وآخرت میں بھلائیاں عطا فرما، پیارے مصطفیٰ کریم ﷺ کی پیاری دعاؤں سے وافر حصّہ عطا فرما، ہمیں اپنا اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کا پسندیدہ بنا، اے اللہ! متّحدہ عرب اِمارات کے بانی شیخ زاید اور دیگر حکّام کی مغفرت اور اُن پر اپنی رَحمت فرما، شیخ خلیفہ اور دیگر حکّامِ اِمارات کی حفاظت فرما، اِن سے وہ کام لے جس میں تیری رِضا شاملِ حال ہو، تمام عالَمِ اسلام کی خیر فرما، آمین یا ربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه سيّدنا ونبيّنا وحبيبنا وقرّة أعيننا محمّدٍ وّعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.